باب : 4

فوڈ پولیس

راستےگرد آلود پگڈنڈی میںمل کر ایک چوڑی دیہی سڑک میں تبدیل ہو گئے؛یہ پتھروں سےبنی ہوئی تھی۔ جوناتھن جنگل کے بجائے، بل کھاتی ہوئی چراگاہوں، پکی ہوئی فصلوں او ر رسیلے پھلوں کے قطعات کو دیکھ رہا تھا۔ یہ سب دیکھ کرجوناتھن کو یا دآیا کہ آج دوپہر اس نےکتنا تھوڑا کھا نا کھایا ہے۔ وہ چکرلگاتے ہوئے ایک فارم ہاؤس کی طرف آپہنچا۔ اسے امید تھی کہ یہاںاسے اپنا حلیہ درست کرنے کا موقع مل جائے گااورکھانے کے لیے کچھ مل جانے کی امید بھی تھی ۔

ڈیوڑھی میں اسے ایک جوان عورت اورایک لڑکا نظرآئے، دونوں بے حال سےرورہے تھے۔ جوناتھن نے بےڈھنگے پن سے پوچھا ،”معاف کیجئے، کیا گڑبڑ ہو گئی ہے ؟“

عورت نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں اوپراٹھائیں،”میرا شوہر ۔ وہ میرا شوہر ہے! “وہ رونے لگی۔ ”مجھے معلوم تھا ایک نہ ایک دن یہی ہو گا۔“ اس نے سسکتے ہوئے بتایا ۔” اسے فوڈ پولیس نے پکڑ لیا ہے !“

”بہت افسوس ہوا یہ سن کر۔ آپ نے کیا کہا فوڈ پولیس؟“ جوناتھن نے پوچھا، اس نے لڑکے کے سر پر ہمدردی سے ہاتھ رکھا ۔ ” اسے کیوں گرفتار کیا انھوں نے؟“

عورت نے اپنےدانتوں کو دبا لیا! وہ آنسوروکنےکی کوشش کر رہی تھی ۔ اس نے نفرت سے کہا۔

” اس کا جرم تھا ایک بھرپور فصل اگانا ۔“

جوناتھن ششدررہ گیا۔ یہ جزیرہ توسچ مچ ایک عجیب و غریب مقام تھا!” ایک بھر پور فصل اگانا جرم ہے؟“

عورت نے اپنی بات جاری رکھی،” پچھلے سال فوڈ پولیس نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ کتنی فصل اگا سکتا اور گاؤں کے لوگوں کو بیچ سکتا ہے ۔یہ ہمیں کہتے ہیں کہ قیمتیں کم ہونے سے دوسرے کسانوں کو نقصان ہوتاہے۔“ وہ تھوڑا تھوڑا اپنے ہونٹ کاٹنے لگی۔ پھر پھوٹ پڑی ،” باقی سب کولے لیں میرا شوہر کہیں بہتر کا شتکار ہے ۔“

اچانک جوناتھن کواپنے پیچھے ایک گرج دار قہقہہ سنائی دیا۔ ایک بھاری بھرکم شخص سڑک پر ڈولتا ہوا فارم ہاؤس کی طرف آرہا

تھا۔" ہا ہا !" اس نے طنزاً کہا،" میرا خیال ہے کہ بہترین کاشتکار وہ ہے جسے یہ فارم الاٹ ہو گیا ہے ۔ ٹھیک؟" اپنے ہاتھ کو پوری طرح گھماتے ہوئے آدمی نےعورت اوراس کے بیٹے کو گھورا، اور حکمیہ انداز میں بولا ،"اب اپنا سامان سمیٹو اور یہاں سے چلتے بنو! کو نسل آف لارڈز نے یہ زمین مجھے عطا کر دی ہے ۔"

آدمی نے قدمچوں پر پڑے بچے کے کھلونا کتے کو جھپٹ کر اٹھایااورجوناتھن کے ہاتھوں میں تھماتےہوئےبولا، "لڑکے مجھے یقین ہےاسے تمہاری مدد ضرور چاہیے۔ دفع ہو یہاں سے،اب یہ میری جگہ ہے۔"

وہ عورت کھڑی ہو گئی، اس کی آنکھیں غصے سے دہک رہی تھیں،"میرا شوہر ایک بہتر کاشتکار ہے، تم سب کبھی اس جیسے نہیں ہو سکتے۔ "

"اس معاملے پربحث ہو سکتی ہے،"وہ آدمی بد تہذیبی سے ہنسنے لگا۔ "بالکل صحیح، وہ ایک کا میاب کاشتکار تھا۔ اوراس بات کا تو وہ ماہر تھا کہ کیا بویا جائے اور اپنے گاہکوں کو کیسے خوش رکھا جائے ! بڑا کا میاب آدی ! مگر وہ ایک چیز بھول گیاکہ فصلوں اورقیمتوں کافیصلہ کو نسل آف لارڈز کرتی ہے۔ اور فوڈ پولیس کونسل کے ضابطوں کو نافذ کر تی ہے۔ "

"طفیلیے !" عورت چلائی تم ہمیشہ غلط اندارہ لگاتے ہو، تم اچھی بھلی کھاد کو ضائع کر تے ہو، اور جو کچھ تم اگاتے ہو اسی پر بوئے جاتے ہو ۔ تم سیلابی میدان میں یا خشک زمین میں بوتے ہو اور تمہیں اس بات سے کوئی سروکا ر نہیں کہ تمہارا سب کچھ ڈوب جائے گا۔ تم تو کونسل آف لارڈز سے کسی نہ کسی طرح گلی سڑی فصل کی قیمت بھی وصول کر لیتے ہو۔ وہ توتمہیں پوری کی پوری فصل بر باد کر دینے کا پیسہ بھی دیتے رہے ہیں۔"

جوناتھن نے اپنا غصہ نکالا،"اچھا کاشتکارہونا اتناہی برا ہے؟" عو رت بولی،" اچھا کاشتکار ہونا ایک نقصان ہے۔ " اس کا چہرہ سرخ ہوچکا تھا۔"میرے شوہرنے،اس خوشامدی کی طرح لارڈز کی چاپلوسی سےانکار کر دیا تھا اور وہ دیانت داری سے فصل اگاتا تھا او ربیچتا تھا ۔"

عورت اوراس کےلڑکےکو ڈیوڑھی سے ہٹاتے ہوئے وہ آدمی غرایا،" بس! اس نے سالانہ کوٹےکی کوئی پروا نہ کی۔ فوڈ پولیس سے ضد لگا کر کوئی بچ نہیں سکتا ۔ اب میری زمین سے دفع ہو جاؤ! "

جوناتھن نے اس عورت کے ساتھ مل کر اس کا سامان سنبھالا۔ وہ عورت اور اس کا بیٹا آہستہ آہستہ اپنے سابقہ گھر سے دور ہونے لگے۔ سڑک کے ایک موڑ پرآ کروہ سب صاف ستھرے گھراور کھلیان پرایک آخری نظر ڈالنے کے لیےرکے۔" اب آپ کا کیا ہو گا؟" جوناتھن نے پوچھا ۔

عورت نے ایک آہ بھری ،" کھانے کی ہر چیز اتنی مہنگی ہے اورمیرےپاس تودھیلا بھی نہیں۔ خوش قسمتی ہے،میرے کچھ رشتہ دار اورعزیز ہیں ، مجھے بھروسہ ہے وہ میری مدد کریں گے۔ یا پھر، مجھے کونسل آف لارڈز کےآگے بھیک مانگنا پڑے گی کہ وہ ڈیوی کا اور میرا بندو بست کریں۔ یہی تو وہ چاہتے ہیں کہ،"وہ نفرت سے بڑبڑائی۔ اس نے لڑکے کا ہاتھ پکڑا اورایک بڑا گٹھڑاٹھا کرچل پڑی۔ " چلو، ڈیوی ۔"

جوناتھن نے اپنے پیٹ کو دبایا۔ اب اسے بھوک سے زیادہ متلی محسوس ہو رہی تھی ۔